از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 10 اپریل، 1995

شری جے کشن

بنام

کمشنر آف پولیس و دیگر

[کے راموامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

سنٹرل سول سروسز ٹیمپریری (سروس) قوائد، 1966: قاعدہ 5(e) (1) (11) (iii)

کانسٹیبل-عارضی تقرری- آزمائشی مدت--کامیاب آزمائشی مدت اور تصدیق خدمت میں تسلسل کے لیے ایک شرط ہے- آزمائشی مدت کے دوران غیر فعال فیکٹری کی کارکردگی- آزمائشی مدت کا خاتمہ اور ہٹانا- حکم درست قرار -قرار دیا گیا کہ آزمائشی مدت ختم ہونے کے بعد کوئی تسلیم شدہ تصدیق نہیں ہوئی۔

اپیل کنندہ کو 9 ستمبر 1982 کو عارضی کانسٹیبل مقرر کیا گیا تھا۔سنٹرل سروسز ٹیمپریری (سروس) قوائد، 1966 کے قاعدہ 5(e) کے تحت انہیں دو سال کی مدت کے لیے آزمائشی مدت پر رہنا ضروری تھا جسے کسی بھی صورت میں تین سال سے زیادہ نہیں بڑھانا تھا۔ آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل پر اس کی ملازمت میں تصدیق ہونی تھی۔لہذا، سروس میں تصدیق دہلی پولیس سروس کے رکن کے طور پر جاری رہنے کی ایک شرط تھی۔اپیل کنندہ 14 ستمبر 1988 تک ملازمت میں رہا اور اس تاریخ کو قاعدہ 5 (e) کے تحت اس کی خدمات ختم کرنے کا حکم جاری کیا گیا۔انہوں نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے برطرفی کے حکم پر ناکام سوال اٹھایا۔ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف اس عدالت میں اپیل کی گئی۔

مدعاعلیہ کا معاملہ یہ تھا کہ اپیل کنندہ کو ملازمت میں برقرار رکھنا پولیس فورس کے نظم وضبط کے مطلوب نہیں سمجھا جاتا تھا کیونکہ وہ ایک عادت سے غیر حاضر اور ناقابل اصلاح قسم کا پولیس ملازم پایا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گیا تھا اور اس سے دوسرے ملازمین کے لیے ایک بری مثال قائم ہو سکتی تھی۔ بہتری کے بار بار مواقع دینے کے باوجود، اپیل کنندہ اپنی کارکردگی کو ثابت کرنے میں ناکام رہا اور اس کے نتیجے میں اس کی خدمات ختم کر دی گئیں۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: آزمائشی مدت کی تکمیل تصدیق کے لیے ایک شرط ہے جیسا کہ سنٹرل سول سروسز ٹیمپریری (سروس) قوائد، 1966 کے قاعدہ 5(e) کی شق iii میں تصور کیا گیا ہے۔ حکام کو زیادہ سے زیادہ 3 سال کی آزمائشی مدت کی اجازت دینے کا اختیار حاصل ہے۔ اس معاملے میں اسے تین سال دینے کے بجائے، انہوں نے 5 سال کی طویل مدت دی ہے تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ آیا اپیل کنندہ خدمت میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنائے گا یا نہیں۔ چونکہ انہوں نے پایا کہ کوئی تسلی بخش بہتری نہیں ہوئی، اس لیے اس کی آزمائشی مدت ختم کر دی گئی اور اسے بطور آزمائشی مدت کی ملازمت سے ہٹا دیا گیا۔ ان حالات میں، مداخلت کی ضمانت دینے والے جواب دہندگان کی طرف سے کی گئی کارروائی میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ہے۔

ریاست پنجاب بنام دھرم سنگھ، اے آئی آر (1968) ایس سی 1210، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5210، سال 1995۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے او۔اے۔ نمبر 1969، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مکل گپتا۔

جواب دہندگان کے لیے وی سی مہاجن اور ایس این ٹرڈول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ اپیل کنندہ کو 9 ستمبر 1982 کو عارضی کانسٹیبل مقرر کیا گیا تھا۔ تربیت حاصل کرنے کے بعد انہیں 7 ویں پلٹن میں تعینات کیا گیا۔ سنٹرل سروسز ٹیمپریری (سروس) قوائد، 1966 (مختصر طور پر 'قوائد') اور دیگر قواعد جیسا کہ دہلی انتظامیہ کے نوٹیفکیشن نمبر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

79/5/10ہوم(P) اسٹیبلشمنٹ مورخہ 17 دسمبر 1980 کے ذریعے مطلع کیا گیا ہے، اپیل کنندہ کی سروس کی شرائط پر لاگو ہوتے ہیں۔ وہ 14 ستمبر 1988 تک جاری رہے۔ کس تاریخ کو جواب دہندگان نے قواعد کے قاعدہ 5(e) کے تحت ایک حکم جاری کیا اور اس کی خدمت انجام دی جس میں اس تاریخ سے ایک ماہ کی مدت ختم ہونے کے ساتھ اس کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ اپیل کنندہ سے جب سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل میں سی اے نمبر 88/1969 میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے 15 دسمبر 1993 کے حکم نامے کے ذریعے درخواست کو خارج کر دیا تھا اور اس کی نظر ثانی کی درخواست بھی خارج کر دی گئی تھی۔ اس لیے یہ اپیل۔

جوابی بیان حلفی میں کہا گیا کہ اس کے ملازمت ریکارڈ کے مشاہدے سے یہ مشاہدہ کیا گیا کہ اپیل کنندہ نے چھ سال کی اپنی پوری خدمت کے دوران وقتاً فوقتاً 63 مواقع پر غیر مجاز طریقے سے جان بوجھ کر غیر حاضر رہا اور اسے مختلف افسران کی طرف سے نیم مستقل حیثیت جاری کرنے کے لیے موزوں نہیں پایا گیا اور اسے باقاعدہ محکمہ جاتی تفتیش کے بعد سرزنش اور بغیر تنخواہ کے غیر حاضری کی سزا دی گئی۔ کہ اپیل کنندہ کو عادت سے غیر حاضر اور ناقابل اصلاح قسم کا پولیس ملازم پایا گیا تھا اور اس سے وردی والے دوسرے ملازمین کے لیے بری مثال قائم ہو سکتی تھی۔ اپیل کنندہ نے اپنے فرائض کے تئیں کوئی صلاحیت یا لگن نہیں دکھائی تھی اور نہ ہی اس نے اسے مؤثر طریقے سے انجام دیا تھا۔ لہذا، فوج کے نظم وضبط کے لیے زیادہ مدت تک خدمت میں ان کا برقرار رہنا مطلوب نہیں سمجھا جاتا تھا۔

قواعد کا قاعدہ 5(e) مندرجہ ذیل ہے:

" (i) (e) ملازمین کی تمام براہ راست تقرریاں ابتدائی طور پر خالصتاً عارضی بنیادوں پر کی جائیں گی۔ دہلی پولیس میں مقرر کیے گئے تمام ملازمین دو سال کی مدت کے لیے آزمائشی مدت پر ہوں گے۔

بشرطیکہ مجاز اتھارٹی آزمائشی مدت کی مدت میں توسیع کر سکتی ہے لیکن کسی بھی صورت میں آزمائشی مدت مجموعی طور پر تین سال سے زیادہ نہیں ہو گی۔

(ii) جانچ پڑتال پر مقرر کردہ ملازم کی خدمات بغیر کوئی وجہ بتائے ختم کی جا سکتی ہیں۔

(iii) آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل کے بعد، مستقل عہدے کی دستیابی کے تابع، مجاز اتھارٹی کے ذریعے دہلی پولیس میں ملازم کی تصدیق کی جائے گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ تمام براہ راست بھرتیوں کو دو سال کی مدت کے لیے آزمائشی مدت پر دوبارہ رکھا جاتا ہے اور کسی بھی صورت میں آزمائشی مدت تین سال کی مدت سے آگے نہیں بڑھے گی۔ آزمائشی مدت کے دوران آزمائشی مدت پر رہنے والے کو میعار وغیرہ پاس کرنے کی شرائط کی تعمیل کرتے ہوئے کامیابی کے ساتھ آزمائشی مدت مکمل کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد، دہلی پولیس ملازمت میں ان کی تصدیق کی ضرورت ہے۔ اس لیے ملازمت میں تصدیق، دہلی پولیس سروس کے رکن کے طور پر جاری رہنے کی ایک شرط ہے۔ خود کو بہتر بنانے کے بار بار مواقع دینے کے باوجود وہ اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے میں ناکام رہے۔ لہذا اسے 14.9.1988 پر اعتراض شدہ حکم کے ذریعے اپنی ملازمت ختم کرنے کا نوٹس دیا گیا۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے ریاست پنجاب بنام دھرم سنگھ، اے آئی آر (1968) ایس سی 1210 پر انحصار کرتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ اگر اپیل کنندہ کی کوئی حکم منظور کرکے تصدیق نہیں کی گئی تھی، تو بھی تین سال کی میعاد ختم ہونے پر اسے ملازمت کے رکن کے طور پر تصدیق شدہ سمجھا جانا چاہیے۔ اس کے بعد، جواب دہندگان کے پاس اپنی ملازمت ختم کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا۔ اس دلیل کو قبول کرنا مشکل ہے۔ دھرم سنگھ کے معاملے کی کوئی مطابقت نہیں ہے، کیونکہ متعلقہ اصول میں اسی طرح کی شق موجود نہیں تھی۔ آزمائشی مدت کی کامیابی سے تکمیل تصدیق کے لیے ایک شرط ہے جیسا کہ قواعد کے قاعدہ 5(e) کی شق (iii) میں تصور کیا گیا ہے۔ حکام کو زیادہ سے زیادہ 3 سال کی آزمائشی مدت کی اجازت دینے کا اختیار حاصل ہے۔ اس معاملے میں اسے تین سال دینے کے بجائے، انہوں نے طویل 5 سال کی مدت دی ہے تاکہ یہ دیکھا جا سکے کہ آیا اپیل کنندہ خدمت میں اپنی کارکردگی کو بہتر بنائے گا یا نہیں۔ چونکہ انہوں نے پایا کہ کوئی تسلی بخش بہتری نہیں ہوئی تھی، اس لیے اس کی آزمائشی مدت ختم کر دی گئی اور اسے آزمائشی مدت پر رہنے والے کی حیثیت سے ملازمت سے ہٹا دیا گیا۔ ان حالات میں، ہمیں جواب دہندگان کی طرف سے مداخلت کی ضمانت دینے والی کارروائی میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document